خطبہ جمعۃ المبارک

☆ قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے استدلال

☆ ضعیف اور موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا

☆ اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ مسجد کی انتظامیہ یا مسجد کے نمازی ہیں تو اپنے خطیب صاحب کو اس کا پرنٹ نکال دیں یا موبائل واٹس اَپ پر فارورڈ کر دیں۔

جزاکم اللہ خیراً: محمد زبیر عقیل (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

0300-8450426

خطبہ نمبر 48:

ظالم اللہ کی پکڑ میں

﴿إِنَّ الحَمْدَ لِلّٰهِ نَحمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَن يَهْدِهِ اللّٰهُ فلا مُضِلَّ له، وَمَن يُضْلِلْ فلا هَادِيَ له، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إلَهَ إلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ له، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسولُهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَارِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا، يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلا سَدِيدًا، يُصْلِحْ

لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا، أما بعدُ فإنَّ خيرَ الحديثِ كتابُ اللّٰهِ وخيرَ الهدي هديُ محمدٍ ﷺ وشرَّ الأمورِ محدثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ.﴾

سورۃ الحاقۃ آیت نمبر 6 تا 8 میں ہے:

اَعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيم، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم.

﴿وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦﴾

”اور لیکن قوم عاد، سو وہ ایک سخت آندھی سے ہلاک کیے گئے۔“

﴿سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧﴾

”وہ ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار چلتی رہی (اگر تو موجود ہوتا)، اس قوم کو اس طرح گرا ہوا دیکھتا کہ گویا کہ گھری ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔“

﴿فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝٨﴾

”سو کیا تمہیں ان کا کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے۔“

☆ **وضاحت: قوم عاد حضرت ھود علیہ السلام کی قوم تھی۔ یہ اپنے زمانے میں ترقی کے عروج پر تھی بھرپور طاقت والے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں تباہ و برباد کر دیا۔**

☆ **قوم عاد کی ترقی اور طاقت کا بیان۔**

سورۃ الفجر آیت نمبر 6 تا 8 میں ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦﴾

”کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا۔“

﴿اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧﴾

’’جو نسل ارم سے ستونوں والے تھے۔‘‘

﴿الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۪ۙ﴾

’’کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہیں کیا گیا۔‘‘

☆ **قوم عاد اپنے دور کی سپر پاور تھی۔**

سورۃ الشعراء آیت نمبر 128 تا 130 میں ہے:

﴿اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝﴾

’’کیا تم ہر اونچی زمین پر کھیلنے کے لیے ایک نشان بناتے ہو۔‘‘

﴿وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۚ﴾

’’اور بڑے بڑے محل بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے۔‘‘

﴿وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۚ﴾

’’اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو بڑی سختی سے پکڑتے ہو۔‘‘

☆ **قوم عاد حضرت ھود علیہ السلام کے سمجھانے اور ڈرانے کے باوجود نہ سمجھی۔**

سورۃ الاحقاف آیت نمبر 21، 22 میں ہے:

﴿وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝﴾

’’اور قوم عاد کے بھائی کا ذکر کر جب اس نے اپنی قوم کو (وادی) احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور پیچھے کئی ڈرانے والے گزرے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔‘‘

﴿قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝﴾

’’انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے

بہکا دے پس ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے۔''

☆ **قوم عاد پر عذاب کا بیان۔**

سورۃ احقاف 24۔25

﴿فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ۙ۲۴﴾

''پھر جب انہوں نے اسے دیکھا کہ وہ ایک ابر ہے جو ان کے میدانوں کی طرف بڑھا چلا آ رہا ہے، کہنے لگے کہ یہ تو ابر ہے جو ہم پر برسے گا، (نہیں) بلکہ یہ وہی ہے جسے تم جلدی چاہتے تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔''

﴿تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۵﴾

''وہ اپنے رب کے حکم سے ہر ایک چیز کو برباد کر دے گی پس وہ صبح کو ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا، ہم اسی طرح مجرم لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔''

☆ **وضاحت: نافرمان قوم کا قصہ تمام ہوا۔**

☆ **چند روزہ آگ نے ہر طرف تباہی پھیلا دی۔ آخرت کی آگ اس سے بہت سخت ہے۔**

سورۃ اعراف آیت نمبر 50 میں ہے:

﴿وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاۗءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ۙ۵۰﴾

''اور دوزخ والے بہشت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی بہا دو یا اس چیز میں سے کچھ دو جو تمہیں اللہ نے رزق دیا ہے، کہیں گے بے شک اللہ نے انہیں دونوں چیزوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔''

☆ جسم جلتے جائیں گے جان نہیں چھوٹے گی۔

سورۃ النساء آیت نمبر 56 میں ہے:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۵۶﴾

”بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا انہیں ہم آگ میں ڈال دیں گے، جس وقت ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کو اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ عذاب چکھتے رہیں، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔“

☆ آگ اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔

سورۃ الحج آیت نمبر 19 میں ہے:

﴿هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝۱۹ ۚ﴾

”یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں، پھر جو منکر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔“

☆ آخرت کی آگ میں جلنے والوں کا چھٹکارا نہیں ہوگا۔

سورۃ فاطر آیت نمبر 36، 37 میں ہے:

﴿وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝۳۶ ۚ﴾

”اور جو منکر ہو گئے ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ہی ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا، اس طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیا کرتے ہیں۔“

﴿وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾﴾

''اور وہ اس میں چلّائیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں نکال، ہم نیک کام کریں برخلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے، کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں سمجھنے والا سمجھ سکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، پس مزہ چکھو پس ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔''

☆ جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے انہتر گنا بڑھ کر ہے۔

صحیح البخاری حدیث نمبر 3265 میں ہے:

﴿نَارُكُمْ جُزْءٌ مِن سَبْعِينَ جُزْءًا مِن نَارِ جَهَنَّمَ، قيلَ: يارَسولَ اللّٰهِ ﷺ، إنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً، قالَ: فُضِّلَتْ عليهِنَّ بتِسْعَةٍ وسِتِّينَ جُزْءًا، كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا.﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری (دنیا کی) آگ جہنم کی آگ کے مقابلے میں (اپنی گرمی اور ہلاکت خیزی میں) سترواں حصہ ہے۔'' کسی نے پوچھا، یا رسول اللہ ﷺ! (کفار اور گنہگاروں کے عذاب کے لیے) یہ ہماری دنیا کی آگ بھی بہت تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی آگ کے مقابلے میں جہنم کی آگ انہتر گنا بڑھ کر ہے۔''

☆ جہنم کی آگ کی ہولناکی۔

صحیح مسلم حدیث نمبر 2842/7164 میں ہے:

﴿يُؤْتَى بجَهَنَّمَ يَومَئِذٍ لها سَبْعُونَ أَلْفَ زِمامٍ، مع كُلِّ زِمامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَها.﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس (قیامت کے) روز جہنم کو لایا جائے گا، اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی، ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔''

☆ رنگینیاں منانے والے اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے۔

سورۃ اسراء آیت نمبر 16۔17

﴿وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾﴾

''اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے دولت مندوں کو کوئی حکم دیتے ہیں پھر وہ وہاں نافرمانی کرتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہوجاتی ہے اور ہم اسے برباد کردیتے ہیں۔''

﴿وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾﴾

''اور نوح کے بعد ہم نے قوموں کے کئی دور ہلاک کردیے ہیں، اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے۔''

☆ دنیا کی رنگینیاں ایک سراب اور دھوکہ ہے۔

سورۃ فاطر آیت نمبر 5 میں ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٙ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾﴾

''اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ باز دھوکا نہ دے۔''

☆ اہل ایمان کو دنیاوی چکا چوند سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر 196 تا 198 میں ہے:

﴿لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ﴾

''تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکہ نہ دے۔''

﴿مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾﴾

”یہ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔“

﴿لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝۱۹۸﴾

”لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں مہمانی ہے، اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیک بندوں کے لیے بدر جہا بہتر ہے۔“

☆ **وہ قارون بھی غرق ہوا۔ یہ قارون بھی تباہ ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔**

سورۃ القصص آیت نمبر 76 تا 82 میں ہے:

﴿اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝۷۶﴾

”بے شک قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا پھر ان پر اکڑنے لگا، اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقت ور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں، جب اس سے اس کی قوم نے کہا اِترا مت، بے شک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

﴿وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۷۷﴾

”اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر، اور اپنا حصہ دنیا میں سے نہ بھول، اور بھلائی کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے، اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

﴿قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ

قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَ لَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

''کہا یہ تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے جو میرے پاس ہے، کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں زیادہ تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں، اور گناہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔''

﴿فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾﴾

''اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا، جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے اے کاش ہمارے لیے بھی ویسا ہوتا جیسا کہ قارون کو دیا گیا ہے، بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے۔''

﴿وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ لَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾﴾

''اور علم والوں نے کہا تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک کام کیا، مگر صبر کرنے والوں کے سوا نہیں ملا کرتا۔''

﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾﴾

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اس کی ایسی کوئی جماعت نہ تھی جو اسے اللہ سے بچا لیتی اور نہ وہ خود بچ سکا۔

﴿وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ ۚ لَوْ لَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾﴾

’’اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبہ کی تمنا کرتے تھے آج صبح کو کہنے لگے کہ ہائے شامت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے، اگر ہم پر اللہ کا احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے! کافر نجات نہیں پا سکتے۔‘‘

☆ اللہ تعالیٰ ظالم قوموں کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر 44،45 میں ہے:

﴿فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝۴۴﴾

’’پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے، یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا تب وہ نا امید ہو کر رہ گئے۔‘‘

﴿فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۵﴾

’’پھر ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی، اور اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔‘‘

☆ اللہ مہلت دیتا ہے مگر اس کی پکڑ بہت سخت ہے۔

صحیح مسلم حدیث نمبر 2583 / 6581 میں ہے:

﴿الراوي:أبو موسىٰ الأشعري إنَّ اللّٰهَ عَزَّوجلَّ يُمْلِي لِلظّالِمِ، فإذا أخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ، ثُمَّ قَرَأَ وكَذلكَ أخْذُ رَبِّكَ، إذا أخَذَ القُرَى وهي ظالِمَةٌ إنَّ أخْذَهُ أليمٌ شَدِيدٌ.﴾

’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دے دیتا ہے اور جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو پھر جانے نہیں دیتا۔ پھر آپ نے (یہ آیت) پڑھی: ’’اور جب وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو اپنی گرفت میں لیتا ہے تو آپ کے رب کی گرفت ایسی ہی

ہوتی ہے (کہ کوئی بچ نہیں سکتا۔) بے شک اس کی گرفت سخت دردناک ہے۔''

☆ قوم سبا اپنے دور کی بہترین ترقی یافتہ قوم تھی۔ سرکشی کی تو تباہ و برباد ہوگئی۔

سورۃ سبا آیت نمبر 15 تا 17 میں ہے:

﴿ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ ﴾

''بے شک قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشان تھا، دائیں اور بائیں دو باغ، اپنے رب کی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو، عمدہ شہر رہنے کو اور بخشنے والا رب۔''

﴿ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ﴾

''پھر انہوں نے نافرمانی کی پھر ہم نے ان پر سخت سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کے بدلے میں دو باغ بدمزہ پھل کے اور جھاؤ کے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں کے بدل دیے۔''

﴿ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ ﴾

''یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں ہی کو برا بدلہ دیا کرتے ہیں۔''

☆ ہر طرف ظالموں کی تباہی و بربادی کی داستانیں بکھری پڑی ہیں۔

سورۃ حج آیت نمبر 45 تا 48 میں ہے:

﴿ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ ﴾

''سو کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں اور وہ گناہ گار تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، اور کتنے کنوئیں نکمّے اور کتنے پکے محل اجڑے اجڑے پڑے ہیں۔''

﴿ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

الصُّدُوۡرِ ۝۴۶﴾

''کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی پھر ان کے اَیسے دل ہو جاتے جن سے سمجھتے یا ایسے کان ہو جاتے جن سے سنتے، پس تحقیق بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جاتے ہیں۔''

﴿وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ وَ لَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ ؕ وَ اِنَّ یَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّکَ کَاَلۡفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝۴۷﴾

''اور تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کا ہرگز خلاف نہیں کرے گا، اور ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار برس کے برابر ہوتا ہے جو تم گنتے ہو۔''

﴿وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَمۡلَیۡتُ لَہَا وَ ہِیَ ظَالِمَۃٌ ثُمَّ اَخَذۡتُہَا ۚ وَ اِلَیَّ الۡمَصِیۡرُ ۝۴۸﴾

''اور کتنی بستیوں کو میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑا، اور میری طرف ہی پھر کر آنا ہے۔''

☆☆☆